روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 213029
CPL 61
قائم مقام ایڈیٹر
یوسف سہیل شوق

جلد 47-82 نمبر 203 | منگل 13 جمادی الاول 1418ھ 16 تبوک 1376ہش 16 ستمبر 1997ء

چاہئے کہ انسان دعاؤں میں تھک نہ جاوے

اعمال صالحہ اور عبادت میں ذوق شوق اپنی طرف سے نہیں ہو سکتا۔ یہ خدا تعالیٰ کے فضل اور توفیق پر ملتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان گھبرائے نہیں اور خدا تعالیٰ سے اس کی توفیق اور فضل کے واسطے دعائیں کرتا رہے اور ان دعاؤں میں تھک نہ جاوے۔ جب انسان اس طرح پر مستقل مزاج ہو کر لگا رہتا ہے تو آخر خدا تعالیٰ اپنے فضل سے وہ بات پیدا کر دیتا ہے جس کے لئے اس کے دل میں تڑپ اور بے قراری ہوتی ہے عبادت کے لئے ایک ذوق و شوق اور حلاوت پیدا ہونے لگتی ہے لیکن اگر کوئی شخص مجاہدہ اور سعی نہ کرے اور وہ یہ سمجھے کہ پھونک مار کر کوئی کر دے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا قاعدہ اور سنت نہیں اس طریق پر جو شخص اللہ تعالیٰ کو آزماتا ہے وہ خدا تعالیٰ سے ہنسی کرتا اور مارا جاتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

سب صاحبان متوجہ ہو کر سنیں۔ میں اپنی جماعت اور خود اپنی ذات اور اپنے نفس کے لئے یہی چاہتا اور پسند کرتا ہوں کہ ظاہری قیل و قال جو لیکچروں میں ہوتی ہے۔ اس کو ہی پسند نہ کیا جاوے اور ساری غرض و غایت آکر اس پر ہی نہ ٹھہر جائے کہ بولنے والا کیسی جادو بھری تقریر کر رہا ہے۔ الفاظ میں کیسا زور ہے۔ میں اس بات پر راضی نہیں ہوتا' میں تو یہی پسند کرتا ہوں اور نہ بناوٹ اور تکلف سے بلکہ میری طبیعت اور فطرت کا ہی یہی اقتضا ہے کہ جو کام ہو اللہ کے لئے ہو۔ جو بات ہو خدا کے واسطے ہو۔ اگر اللہ کی رضا اور اس کے احکام کی تعمیل میرا مقصد نہ ہوتا' تو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ مجھے تقریریں کرنی اور وعظ سنانا تو ایک طرف' میں تو ہمیشہ خلوت ہی کو پسند کرتا ہوں اور تنہائی میں وہ لذت پاتا ہوں جس کو بیان نہیں کر سکتا' مگر کیا کروں بنی نوع کی ہمدردی کھینچ کھینچ کر باہر لے آتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 265)

صاحبِ ایمان صرف اپنے رب کو ہی پکارتا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

انسانی ترقی کا منتہا اگر کوئی چیز ہے تو وہ صرف اللہ تعالیٰ سے تعلق ہے۔ اس کے سوا انسانی ترقی کا اور کوئی منتہاء نہیں۔ اگر واقع میں انسان' انسان ہو تو اس کے لئے اس کے سوا اور کوئی منتہا نہیں۔ جس طرح بچہ ماں کے ڈر سے کہیں نہیں ٹھہرتا۔ اور اگر کوئی غیر عورت اس کو گود میں لینا چاہے تو وہ اس کی گود میں جانا پسند نہیں کرتا۔ جس طرح انسان کے علاوہ حیوانوں کے بچے بھی اپنی ماں کا پیچھا کرتے ہیں۔ اسی طرح جو انسان ہو اور حقیقی انسانیت اس میں پائی جاتی ہو۔ یا حیوان ہی کہلانے کے قابل ہو۔ تو وہ اس وقت تک صبر نہیں کر سکتا۔ جب تک کہ مہربان خدا کی گود میں نہ چلا جائے۔ کیونکہ خدا اماں سے بھی زیادہ مہربان ہے۔ اس لئے وہ شخص جو اس کو پا بھی لے۔ وہ بھی اپنی تلاش اور جستجو کو ترک نہیں کرتا بلکہ اپنی مراد کو پہنچ کر بھی اس تلاش کو جاری ہی رکھتا ہے۔ کیونکہ دنیا کی تمام چیزیں محدود ہیں۔ اس لئے جب ان کو پا لیا جاتا ہے۔ تو ان کی تلاش اور جستجو ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن چونکہ خدا کامل ہے اور غیر محدود اس لئے خدا کا حصول کبھی کامل نہیں ہوتا۔

بچہ کی ماں محدود ہے۔ اس لئے وہ اس وقت تک روتا ہے جب تک ماں سے نہ ملے' لیکن جب ماں مل گئی۔ تو پھر وہ اس کی تلاش ختم کر دیتا ہے۔ مگر چونکہ خدا کی معرفت محدود نہیں کہ انسان کہہ دے کہ میں آخری حد کو پہنچ گیا ہوں۔ اس لئے خواہ انسان کتنا ہی عرفان میں بڑھ گیا ہو۔ تب بھی جس طرح بچہ ماں کے بغیر صبر نہیں کر سکتا۔ اسی طرح انسان بھی ہاتھ بلند کر کے یہی کہے گا (ہمیں سیدھی راہ پر چلا) ماں سے بچھڑے ہوئے بچے کی یہی پکار ہوتی ہے کہ میری ماں کہاں ہے۔ خواہ اس کو ہزار چیزیں دی جائیں تو بھی وہ یہی کہا کرتا ہے۔ کہ میں اماں کے پاس جاؤں گا۔ ایسی حالت میں اس بچہ کے سامنے ہزار باتیں کرو اس کو مختلف نظارے دکھاؤ۔ دروازے کھٹکھٹاؤ۔ ستارے دکھاؤ۔ اس سے ذرا سی دیر کے لئے تو خاموش ہو جائے گا۔ مگر فوراً اپنی اصلی بات یاد کر کے وہی مطالبہ کرے گا کہ میں نے اپنی ماں کے پاس جانا ہے۔

اسی طرح ہر (صاحب ایمان) کی پکار یہی ہوتی ہے۔ ہاں وہ (صاحب ایمان) جو خدا کو سارے جہان سے زیادہ محبت کرنے والا اور شفیق خیال کرتا ہے۔ اس کی ہر دم یہی آواز ہوتی ہے کہ مجھے اپنے خدا کو پانا ہے۔

باقی صفحہ 7 پر

اظہار تشکر

○ مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت ربوہ تحریر فرماتے ہیں۔

خدائے رحیم و کریم کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس کا یہ عاجز بندہ اس کے فضل سے دل سے متعلق خطرناک مگر کامیاب آپریشن (پانچ بائی پاس) کے بعد ربوہ واپس ڈیوٹی پر حاضر ہو گیا ہے۔ احباب محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی رپورٹ الفضل میں پڑھ چکے ہیں۔ خدا تعالیٰ کا بے حد و حساب لطف و احسان ہے کہ اس نے گویا حیات نو بخشی ہے۔

محترم مکرم بریگیڈیر ڈاکٹر نوری صاحب اور دیگر تمام ڈاکٹرز نے بڑی توجہ فرمائی۔ زندگی کے حیرت انگیز تجربہ سے گزرتے ہوئے مجھے محض للہ محبت و خلوص اور دعاؤں کے ساتھ یاد کرنے والے تیمار دار ہمدردوں' پیاروں کا انتہائی قرب ملا۔ کئی ممالک سے بے شمار ٹیلیفون آئے خطوط ملے' بہت ہیں جو کشاں کشاں پاس پہنچے۔

سچی بات ہے کہ ان سب کے جذبات اور قلب و روح سے اٹھنے والی نیک تمناؤں کا شکریہ ادا کرنا میرے بس میں نہیں۔ خداوند کریم کے شکر و سپاس کے ساتھ اسی کے حضور عاجزانہ التماس ہے کہ وہ اپنے فضل سے سب کو جزائے خیر سے نوازے اور آفات سے محفوظ و مامون رکھے۔ مجھے نقاہت و کمزوری دور ہونے اور مکمل توانائی بحال ہونے کے لئے مزید دعاؤں کی ضرورت ہے

درخواست دعا

محترم مولانا جلال الدین صاحب قمر استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ سابق مربی شرق اوسط و مشرقی افریقہ گذشتہ کئی روز سے بعارضہ فالج علیل ہیں پہلے سے بہتری ہے۔ احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم سرفراز احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ گوالمنڈی کوئٹہ کو 23- اگست 1997ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے نومولود کا نام ارسلان احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم حکیم نذیر احمد صاحب دار العلوم شرقی کا پوتا اور ڈاکٹر احتشام الحق صاحب محمد آباد اسٹیٹ سندھ کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک سیرت باعمر سعادت مند اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

انسان کو یہی لازم ہے کہ آخرت پر نظر رکھ کر برے کاموں سے توبہ کرے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

16 تبوک 1376 ہش 16 ستمبر 1997ء

شکرِ نعمت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری ایک بہت ہی اہم تعلیم یہ ہے کہ جب بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی رحمت نازل ہو' اللہ کا فضل شامل حال ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے اور اس شکر میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہئے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جو میرا شکر ادا کرتا ہے میں اسے اور بھی بڑھا کر عطا کرتا ہوں۔

ہماری تعلیمات میں سے یہ حصہ نہایت ہی خوبصورت اور پیارا ہے اور یہ بات واضح کرتا ہے کہ انسان کے عبد شکور بننے میں ہی اس کی مزید بھلائیاں پوشیدہ ہیں۔ یہ انسان کے اخلاق کا ایک اعلیٰ نمونہ ہے اور انسان کو باخدا انسان بنانے کی طرف لے جانے کا اہم ذریعہ ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ شکر گزاری کے طریق بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"تمہارا اصل شکر تقویٰ اور طہارت ہی ہے (-) پوچھنے پر (تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں) کہہ دینا سچا سپاس اور شکر نہیں۔ اگر تم نے حقیقی سپاس گذاری یعنی طہارت اور تقویٰ کی راہیں اختیار کرلیں تو میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ تم سرحد پر کھڑے ہو۔ کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا۔ مجھے یاد ہے کہ ایک ہندو سرشتہ دار نے جس کا نام جگن ناتھ تھا اور جو ایک متعصب ہندو تھا بتلایا کہ امرتسر یا کسی جگہ میں وہ سرشتہ دار تھا۔ جہاں ایک ہندو اہلکار درپردہ نماز پڑھا کرتا تھا۔ مگر بظاہر ہندو تھا۔ میں اور دیگر سارے ہندو اسے بہت برا جانتے تھے۔ اور ہم سب اہلکاروں نے مل کر ارادہ کرلیا کہ اس کو ضرور موقوف کرائیں۔ سب سے زیادہ شرارت میرے دل میں تھی۔ میں نے کئی بار شکایت کی کہ اس نے یہ غلطی کی ہے اور یہ خلاف ورزی کی ہے۔ مگر اس پر کوئی التفات نہ ہوتی تھی۔ لیکن ہم نے ارادہ کرلیا ہوا تھا کہ اسے ضرور موقوف کرادیں گے۔ اور اپنے ارادہ میں کامیاب ہونے کے لئے بہت سی نکتہ چینیاں بھی جمع کرلی تھیں۔ اور میں وقتاً فوقتاً ان نکتہ چینیوں کو صاحب بہادر کے روبرو پیش کردیا کرتا تھا۔ صاحب اگر بہت ہی غصہ ہو کر اس کو بلا بھی لیتا تھا تو جونہی وہ سامنے آجاتا' تو گویا آگ پر پانی پڑ جاتا۔ معمولی طور پر نہایت نرمی سے فہمائش کردیتا۔ گویا اس سے کوئی قصور سرزد ہی نہیں ہوا۔ اصل بات یہ ہے کہ تقویٰ کا رعب دوسروں پر بھی پڑتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ متقیوں کو ضائع نہیں کرتا"۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 48)

اسی طرح ایک اور موقع پر شکر کرنے کے بارے میں فرمایا۔

"واجب اور ضروری ہے کہ ہر کامیابی پر (صاحب ایمان) خدا تعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجالائے۔ کہ اس نے محنت کو اکارت تو نہیں جانے دیا۔ اس شکر کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ کی محبت بڑھے گی اور ایمان میں ترقی ہوگی۔ اور نہ صرف یہی بلکہ اور بھی کامیابیاں ملیں گی۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میری نعمتوں کا شکر کرو گے تو البتہ میں نعمتوں کو زیادہ کروں گا۔ اور اگر کفران نعمت کرو گے 'تو یاد رکھو' عذاب سخت میں گرفتار ہو گے۔

اس اصول کو ہمیشہ مد نظر رکھو (صاحب ایمان) کا کام یہ ہے کہ وہ کسی کامیابی پر جو اسے دی جاتی ہے۔ شرمندہ ہوتا ہے۔ اور خدا کی حمد کرتا ہے۔ کہ اس نے اپنا فضل کیا۔ اور اس طرح پر وہ قدم آگے رکھتا ہے۔ اور ہر ابتلا میں ثابت قدم رہ کر ایمان پاتا ہے۔ بظاہر ایک ہندو اور (صاحب ایمان) کی کامیابی ایک رنگ میں مشابہہ ہوتی ہے۔ لیکن یاد رکھو کہ کافر کی کامیابی ضلالت کی راہ ہے۔ اور (صاحب ایمان) کی کامیابی سے اس کے لئے نعمتوں کا دروازہ کھلتا ہے۔ کافر کی کامیابی اس لئے ضلالت کی طرف لے جاتی ہے کہ وہ خدا کی طرف رجوع نہیں کرتا۔ بلکہ اپنی محنت' دانش اور قابلیت کو خدا بنالیتا ہے۔ مگر (صاحب ایمان) خدا کی طرف رجوع کر کے خدا سے ایک نیا تعارف پیدا کرتا ہے۔ اور اس طرح پر ہر ایک کامیابی کے بعد اس کا خدا سے ایک نیا معاملہ شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس میں تبدیلی ہونے لگتی ہے (-) خدا اس کے ساتھ ہے جو متقی ہوتے ہیں۔ یاد رکھنا چاہئے کہ (کلام الٰہی) میں تقویٰ کا لفظ بہت مرتبہ آیا ہے۔ (-) جو خدا کو مقدم سمجھتا ہے۔ خدا اس کو مقدم رکھتا ہے۔ اور دنیا میں ہر قسم کی ذلتوں سے بچالیتا ہے۔ میرا ایمان یہی ہے کہ اگر انسان دنیا میں ہر قسم کی ذلت اور سختی سے بچنا چاہے تو اس کے لئے ایک ہی راہ ہے کہ متقی بن جائے پھر اس کو کسی چیز کی کمی نہیں۔

پس (صاحب ایمان) کی کامیابیاں اس کو آگے لے جاتی ہیں اور وہ وہیں پر ٹھہر نہیں جاتا (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 98-99)

حضرت بانی سلسلہ کے ارشادات کا لب لباب یہ ہے کہ کامیابی حاصل کرنے پر اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ عبادات میں بڑھ جاؤ۔ نوافل کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرو۔ اللہ کے بندوں سے محبت کرو۔ اللہ کے بندوں کے توسط سے اللہ کا پیار حاصل کرو۔ اللہ کی مخلوق سے ہمدردی سے پیش آؤ۔ صدقہ و خیرات میں اور قدم آگے بڑھاؤ۔ اللہ کے بندے خوش ہوتے ہیں تو اللہ خوش ہوتا ہے۔ اور اللہ کے بندوں سے ناراضگی اختیار کرنے سے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا خدشہ ہے۔

قارئین محترم! اللہ کی محبت کے حصول کا نظریہ ہر کامیابی کا مرکزی نظریہ ہونا چاہئے۔ اللہ نے کامیابی دی ہے تو دل اللہ کی محبت سے معمور ہو جائے۔ گلیوں میں نکل جائے اور ہر قدم پر سجدات شکر بجالاتے ہوئے اللہ کے پاؤں پر سر رکھ دے۔ یہی راستہ کامیابیوں کے تسلسل کو دوام بخشتا ہے اور پھر ایک کے بعد دوسری بلند تر کامیابیوں کی چوٹیاں سرنگوں ہو جانی شروع ہو جاتی ہیں۔

ہماری یہ تعلیم کتنی حسین کتنی خوبصورت اور کتنی دل کو موہ لینے والی ہے۔ دلوں کو اللہ کے آستانے پر جھکانے والی ہے۔ اللہ کی محبت دلوں میں مزید گہرائیوں تک راسخ کرنے دینے والی ہے۔

خدا کرے کہ ہر احمدی اللہ کے نشانات اور کامیابیاں دیکھ کر عبد شکور بن جائے۔ آمین۔

مرے امام کی ہر بات رُوح کی ہے غذا
مرے امام کی ہر بات صدقِ دل کی صدا
زمانہ غور سے سننے لگا ہے اب شب و روز
مرے امام کی آواز ہے پیامِ خدا
خدا کی رحمت و برکت برس رہی ہے آج
چہار سمت چلی ہے سکونِ دل کی ہوا

(لندن) ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترجمہ مرسلہ- حمیدہ بشیر احمد ہمشیرہ محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب

عبدالسلام 1926-96ء

NATURE, VOLUME 384 .. میگزین کا نام
12 December 1996
By- SEIF RANDJ BAR-DAEMI
مکرم SEIF صاحب نے یہ مضمون ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے انٹرنیشنل سنٹر برائے نظری طبیعات اٹلی سے لکھا ہے۔

اس صدی کے عظیم علمی کارناموں میں سے ایک شاہکار مادے کے بنیادی ذرات سے متعلق ایک نظریہ ہے جس کو "اسٹینڈرڈ ماڈل" کہا جاتا ہے۔ یہ نظریہ کئی ذہین و فطین نظری سائنس دانوں کی سالہاسال پر محیط مجموعی کاوشوں کا نچوڑ ہے۔ یہ مفکر تخلیق کائنات کے راز جاننا چاہتے ہیں۔ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ طبعی دنیا کس چیز سے بنی ہوئی ہے اور یہ کیسے کام کرتی ہے۔ اس قسم کی تحقیق یورپی مزاج کا جزو ہے اور اس ضمن میں زیادہ تر کام یورپ اور شمالی امریکہ کے باوسائل اعلیٰ تعلیمی اداروں میں ہی ہوتا رہا ہے۔ لیکن تخلیق عالم پر غور کرنے والوں میں بعض افراد ایسے بھی ہیں جو دنیا کے نسبتاً غریب خطوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

ایسے ہی ایک مرد میدان کا نام عبدالسلام ہے۔ حال ہی میں 21- نومبر 1996ء کو آپ کا وصال ہوا ہے۔ "اسٹینڈرڈ ماڈل" کے سلسلے میں آپ کا تحقیقی کام نہایت ہی اہم تھا۔ اس کامیاب تحقیق پر آپ نے اسٹیون وائنبرگ اور شیلڈن گلاشو کے ساتھ 1979ء کا نوبل انعام حاصل کیا۔

"اسٹینڈرڈ ماڈل" ایٹم کے مرکز میں رونما ہونے والے طبعی عمل کا نقشہ ریاضی کی زبان میں پیش کرتا ہے۔ اس وقت تک یہ بہترین دستیاب تفصیل ہے۔ اس نظریاتی ماڈل نے جو تحقیقی پیش گوئیاں کی تھیں وہ تجربہ گاہوں میں نہایت درجہ درست ثابت ہوئیں۔ اس ماڈل کی نظریاتی تعمیر میں ایک اور نظریہ نے بنیادی کردار ادا کیا۔ اس کا نام

"Yang- Mill Field Theory"

ہے۔

1950ء کی دہائی میں سلام صاحب اور آپ کے ایک ساتھی سائنس دان مسٹر جے۔ سی۔ وارڈ نے پہلی مرتبہ

"Yang- Mill Field Theory"

کی اہمیت برائے "Weak Nuclear Forces" کو محسوس کیا۔ 1962ء میں اسی ضمن میں سلام صاحب۔ وائن برگ اور گولڈ اسٹون نے ایک اہم ریاضیاتی مسئلہ حل کیا۔ اس حل شدہ مسئلہ اور Yang Mills اقسام کے نظریات کی مدد سے ہگس۔ کبل اور دوسرے سائنس دانوں نے یہ معلوم کیا کہ

"Yang- Mill Vector Particles"

کا وزن کس طرح بڑھ جاتا ہے۔ اس آخری مہم کے سر ہونے کے بعد سلام صاحب اور وائن برگ نے اپنا تحقیقی کام مکمل کرکے "Electroweak Theory" پیش کر دی۔

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب 1926ء میں پنجاب کے قصبے جھنگ کے ایک گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد ایک نہایت متقی دیندار اور علم دوست انسان تھے۔ سلام صاحب کی تعلیمی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے والی عظیم شخصیت آپ کے والد بزرگوار ہی تھے۔ ڈاکٹر صاحب گورنمنٹ کالج لاہور۔ سینٹ جانز کالج کیمبرج اور گیونڈش لیبارٹری سے فارغ التحصیل تھے۔ موخرالذکر ادارے سے آپ نے 1952ء میں پی ایچ ڈی کی سند حاصل کی۔ 1957ء میں امپیریل کالج لندن کے شعبہ طبیعات کے سربراہ مسٹر بلیکٹ نے آپ کو اپنے ہاں نظری طبیعات کا پروفیسر مقرر کیا اور درخواست کی کہ آپ امپیریل کالج میں ذرّاتی طبیعات کا گروپ قائم کریں۔ 1959ء میں آپ رائل سوسائٹی کے ممبر منتخب ہوئے۔

آپ کی تمام عملی زندگی میں ایک راہنما اصول "Symmetry" تھا۔ 1960ء کی دہائی کے شروع میں آپ نے گل مین اور دوسرے سائنس دانوں کے ساتھ مل کر ایک قسم کے بنیادی ذرّات جن کو "Hadron" کہتے ہیں ان کی

"Group Theoretical Classification"

کرنے پر زور دیا۔ آپ نے ایک اور ساتھی جان اسٹریتھ ڈی کے ساتھ مل کر "Symmetry" کی ایک اور تجریدی قسم "Super Symmetry" پر گراں قدر اور مشہور کام کیا۔ 75-1974ء میں آپ دونوں نے "Super Symmetry" سے متعلق ایک ریاضیاتی نظام وضع کیا جس کو "Super Space" کہا جاتا ہے۔

بہت سے لوگوں کو (بشمول کئی چوٹی کے ماہرین طبیعات) اس بات کا علم نہیں ہے کہ طبیعات کے مضمون میں کئی روزمرہ تحقیقی استعمال میں آنے والی اصطلاحات سلام صاحب نے ہی بنائی تھیں مثلاً

"Electroweak Theory"
"Astroparticle Physics"
"Supersymmetry"

وغیرہ۔

1970ء کے عشرے کے وسطی حصے میں سلام صاحب اور رابرٹ ڈیلبور گو نے پہلی مرتبہ آئن سٹائن کے "عمومی نظریہ اضافیت" میں

"Possible Violation of The Equivalence Principle Due to the Quantum Effects of Chiral Fermions"

کا طریقہ وضع کیا۔

اس اہم کام کی مدد سے کشش ثقل کے بارے میں تحقیق کو مدد ملی۔ اس کام سے استفادہ کرتے ہوئے مشہور سائنس دان اسٹیفن ہاکنگ اور ان کے ساتھیوں نے "Gravitational Instantons" کے کام میں مدد حاصل کی۔

سلام صاحب اور آپ کے ایک ساتھی سائنس دان جوگیش پتی نے تین طاقتوں کو دو طاقتیں ثابت کرنے کے لئے اپنے نظریات پیش کئے ہوئے ہیں۔ اس تحقیق پر سائنس دان کام کر رہے ہیں۔

"Elaectroweak Force" اور "Strong Nuclear Force" کے اس مجوزہ اتحاد میں پروٹان کو قابل فنا سمجھا جائے گا۔

اپنے کیریئر کے آغاز میں جب آپ نے پاکستان میں کچھ عرصہ کام کیا تو آپ دنیائے سائنس سے کٹ کر رہ گئے تھے۔ دوسروں کو اس قسم کی تکلیف دہ حالات سے بچانے کے لئے آپ نے ایک ایسے عالمی ادارہ سائنس کے قائم کرنے کا ارادہ کیا جہاں قومی اور سیاسی بندھنوں سے آزاد ہو کر سائنس دان ایک دوسرے کے کام سے فائدہ اٹھا سکیں۔ آپس میں مل سکیں۔ چنانچہ 1964ء میں انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی اور حکومت اٹلی کے تعاون سے آپ کا خواب پورا ہوا اور انٹرنیشنل سنٹر فار تھیوریٹکل فزکس (ICTP) کے نام سے اٹلی کے شہر ٹریسٹ میں یہ ادارہ قائم ہوا۔ آپ 1964ء سے 1993ء تک اس ادارہ کے سربراہ رہے۔ اگر آپ ایک بلند پایہ سائنس دان نہ بھی ہوتے تو بھی صرف اس ادارہ کا قیام اور اس کی کرشمہ ساز سربراہی کرتے رہنا ہی آپ کا نام ہمیشہ زندہ رکھنے کے لئے کافی ہوتا۔ یہ ایک عظیم کارنامہ تھا۔ اس سنٹر نے دنیا کے بڑے حصے کو فیض پہنچایا ہے۔ کئی ممالک کے سماجی و سیاسی حالات اتنے خراب ہیں کہ بنیادی سائنس کو بالکل نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ سلام صاحب کے مرکز نے ایسے ممالک میں سائنس کی ترقی کے لئے بہت مفید خدمت سر انجام دی ہے۔ ICTP میں ہر ثقافت تہذیب و نظریہ کے طبیعات دان آتے اور آپس میں ملتے ہیں۔ امریکہ اور سوویت یونین کی سرد جنگ کے زمانے میں یہ ادارہ دنیا کے چند گنتی کے اداروں میں سے ایک تھا جہاں سوویٹ بلاک کے سائنس دان اپنی تحقیق سے متعلق مغربی ممالک کے سائنس دانوں سے ملاقات کر سکتے تھے۔ سلام صاحب کا فیض عالمی تھا۔ صرف سلام صاحب جیسا جواں مرد' بلند ہمت ذہین اور نظرانداز شدہ انسانیت کا دکھ محسوس کرنے والا انسان ہی اس ادارہ کے قیام اور بقا کی راہ میں حائل پہاڑ جیسی مشکلات کو اپنے قدموں کے نیچے روند سکتا تھا۔ ان امور سے متعلقہ سیاسی محاذ پر بھی آپ کو بہت جدوجہد کرنا پڑی۔ اس مقصد کے لئے آپ نے کئی عظیم عالمی راہنماؤں سے کامیاب مذاکرات کئے۔ ان میں امریکہ کے صدر جان۔ ایف۔ کینیڈی۔ چین کے راہنما چواین لائی۔ فرانس کے صدر فرانکوئس متراند اور برطانیہ کی وزیراعظم مارگریٹ تھیچر بھی شامل ہیں۔

ڈاکٹر صاحب 24 ممالک کی اعلیٰ درجہ کی سائنسی سوسائٹیوں کے ممبر منتخب ہوئے۔ ان میں امریکہ اور سابق سویت یونین کی سائنس کی اکیڈمیاں۔ رائل سویڈش اکیڈمی آف سائنس شامل ہیں۔ 1989ء میں آپ کو برٹش ایمپائر کا اعزازی Knight بنایا گیا۔ آپ کو 4 براعظموں کے 7 ممالک کے اہم قومی اعزازت عطا کئے گئے۔ 28 ممالک نے آپ کو 45 ڈاکٹریٹ کی اعزازی سندیں پیش کیں۔ امن عالم اور عالمی تعاون کے لئے خدمات انجام دینے کے اعتراف کے طور پر آپ کی خدمت میں 9 تمغے پیش کئے گئے۔ ان میں ایٹم برائے امن کا انعام بھی شامل ہے۔

آپ نے تھرڈ ورلڈ اکیڈمی آف سائنسز بھی قائم کی اور 1994ء تک اس کے صدر بھی رہے۔

آخری سالوں میں آپ کو

"Progressive Supranuclear Palsy"

نامی اعصابی تکلیف ہو گئی۔

آپ نے زندگی میں کئی معرکے فتح کئے لیکن غالباً یہ علالت وہ واحد جنگ تھی جو آپ نہ جیت سکے۔ آپ نے بیماری کا سامنا نہایت صبر و سکون کے ساتھ کیا۔ آپ نے نہایت انکسار سے وہ تمام خدمات قبول فرمائیں جو آپ کو سائنس اور تیسری دنیا کی خدمت کے لئے اور بیماری کا مقابلہ کرنے کے لئے پیش کی گئیں۔

آپ سے ملاقات کرکے انسان آپ کی شخصیت کی جاذبیت اور بنی نوع انسان کے لئے محبت بھرے جذبات سے ضرور متاثر ہوتا۔ آپ ہر ایک سے دلی احترام سے پیش آتے۔ آپ ذہانت کے ساتھ پروئی ہوئی حس مزاح سے بھی مالامال تھے۔ آپ بے حد مصروف انسان تھے پھر بھی دوسروں کو اپنا وقت اور توجہ فیاضی سے عطا کرتے۔ غالباً آپ جیسی عظیم ہستی کا انسانیت کے لئے یہ سب سے بڑا تحفہ تھا۔

ایک اچھی بات

اللہ تعالیٰ اور یوم آخر پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی مرنے والے کا تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اس بیوی کے جو اپنے خاوند کے مرنے پر چار ماہ دس دن سوگ میں رہتی ہے۔

جب انسان جذبات نفس سے پاک ہو جاتا ہے اور نفسانیت چھوڑ کر خدا کے ارادوں کے اندر چلتا ہے اس کا کوئی فعل ناجائز نہیں ہوتا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک رفیق احمد- مربی سلسلہ

ہومیوپیتھک دواؤں کی تاثیر کا انوکھا واقعہ

گزشتہ ماہ جولائی 1997ء کی پچیس یا چھبیس تاریخ کو رات کے ایک دو بجے کے درمیان میں بیدار ہوا اور اس کی وجہ مچھروں کا کاٹنا تھا لیکن جب بیدار ہوا تو مجھے چنبیلی کے پھولوں کے عطر کی سی خوشبو ہر طرف پھیلی ہوئی نظر آئی جس سے بہت حیران ہوا چنانچہ فوری طور پر بیٹری لے کر گھر میں صحن میں اور باہر چیک کیا کہ یہ خوشبو کہاں سے آئی ہے لیکن کچھ نظر نہ آیا جس کی وجہ سے دوبارہ سو گیا لیکن ایکونائیٹ دوا ایک خوراک احتیاطاً کھا لی محض شغل کے طور پر کہ شاید مچھروں کے کاٹے کا علاج ہو جائے۔

سارا دن گزر گیا لیکن اس واقعہ کی طرف کوئی خیال نہ آیا شام کے وقت ہماری میٹنگ تھی اس کے دوران مجھے اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا۔ چنانچہ فوری طور پر اپنے ہاتھ پاؤں ہلائے اور باہر چلنے پھرنے لگا تو سانس پھر صحیح چلنے لگا۔ کھانا کھانے کے بعد جب گھر گیا تو سارا بدن پسینہ سے شرابور تھا۔ سانس رک رہا تھا اور سخت گھبراہٹ تھی۔ گھر پہنچ کر میں نے محسوس کیا کہ آخری وقت آن پہنچا ہے اس لئے بچوں کو اکٹھا کیا اور الوداعی وصیت کے طور نصائح کیں اور ادھار قرض امانت کا ذکر تفصیل سے کیا۔ لیکن اچانک خیال آیا کہ جب پتہ نہ لگے کہ کیا ہے اور کون سی دوا کھانی ہے تو ہومیو پیتھک طریق علاج کا امرت دھارا ایکونائیٹ ہے اس پر فوری طور پر فرسٹ ایڈ کے طور پر ایک خوراک کھائی بس پھر کیا تھا جمائیوں کا ایک سلسلہ شروع ہو گیا اور سانس لینے کی مشکل ختم ہو گئی لیکن زبردست غنودگی کا غلبہ تھا جب میں نے محسوس کیا کہ نیند قدرتی نہیں بلکہ ضرور کوئی بڑی وجہ ہے تو فیصلہ کیا کہ رات بھر نہیں سوؤں گا اور نہ سونے کے ساتھ ساتھ تھوڑی دیر کے بعد جب جمائیاں ذرا کم ہونے لگتیں ایکونائیٹ کھانے لگا۔ ساری رات دعا بھی کرتا رہا دوائی بھی بہت کھاتا رہا یہاں تک کہ صبح ہوئی پھر سارا دن اور اگلی رات بغیر سوئے کے گزاری۔ انتہائی غنودگی کے وقت بھی نیند سے دور رہنے کی کوشش کی اور یہ سلسلہ تکلیف کا اور دوا کے مسلسل استعمال کا رات دن جاری رہا۔

تیسرے دن محسوس ہوا کہ پیٹ پر ناف کے قریب پھوڑا نکل رہا ہے میں نے سوچا کہ اس موسم میں پھوڑے وغیرہ نکل آتے ہیں اس لئے فوری علاج کے طور پر بیلاڈونا اور مرک سال دوائیں تھوڑی دیر کے بعد استعمال کرنا شروع کر دیں۔ اس طرح مزید دو دن گزر گئے۔ پانچوں دن صبح جب غسل کرنے لگا تو جہاں درد تھا وہاں نظر پڑی تو عجیب ڈراؤنی صورت حال تھی۔ درمیان میں دو دانتوں کے نشان تھے جو مندمل ہو رہے تھے ڈیڑھ مربع انچ گہرے نیلے رنگ کا زہر تھا اور اس کے باہر کالے رنگ کا دائرہ تھا۔ میں نے سمجھ لیا کہ کسی زہریلے کیڑے نے کاٹا ہے اور غفلت کے وقت جب کہ مجھے علم ہی نہیں تھا اللہ تعالیٰ نے فرسٹ ایڈ کے طور پر دواؤں کے انتخاب میں میری بہت مدد کی ہے۔

پانچویں دن صبح زہریلے کیڑوں کے کاٹنے کے بعض علم والے دوستوں سے ملاقات کر کے دکھایا تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کسی سانپ نے کاٹا ہے لیکن خوش قسمتی ہے کہ زہر یہاں ہی دائرہ میں رک گیا ہے۔ لیکن فوری طور پر ہسپتال ضرور جاؤ۔ چنانچہ ہسپتال پہنچا۔ وہاں پر ڈاکٹر عبداللہ پاشا صاحب سے ملاقات کی وہ مجھے امریکہ سے آئے ہوئے سرجن ڈاکٹر ایم اے ناصر صاحب کے پاس لے گئے۔ انہوں نے معائنہ کیا اور کہا کہ خطرے کا وقت تو گزر چکا ہے لیکن احتیاطاً ہلکی قسم کا ٹیکہ لگا دیتے ہیں۔ جو سانپ کاٹے کا اصل ٹیکہ نہیں ہے بلکہ عمومی طور پر استعمال ہونے والا الرجی کا ٹیکہ ہے لیکن اپنا علاج جاری رکھو۔

اب فکر لاحق تھی اگرچہ یہ یقین کامل تھا اور ہے کہ جس خدا نے غفلت میں میری حفاظت کا سامان کر دیا ہے وہ اب جاننے کے بعد بھی رہنمائی کرتا رہے گا۔ واپس آیا اور تین دن یہی دوائیں کھاتا رہا۔ انہی ایام میں مکرم محمد اسلم صاحب منگلا سے ملاقات ہوئی انہوں نے کچھ مزید ہومیو پیتھی دوائیں بھی بتائیں۔ مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں سے ملاقات ہوئی اور تفصیل بتائی انہوں نے فوری طور پر ادھر ادھر ٹیلی فون کر کے مجھے بہت قیمتی مشوروں سے نوازا۔ مکرم سلطان محمود صاحب انور اور دوسرے بزرگوں نے بہت دعاؤں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔

اچانک دس دن کے بعد جسم میں کپکپاہٹ شروع ہوئی تھوڑی دیر کے بعد کپکپی سی ہونے لگتی۔ کپڑا لیتا تو تکلیف ہوتی اس لئے اپنی چند ایک دواؤں کو ہی مکمل ڈسپنسری سمجھا اور اپی کاک استعمال کرنا شروع کر دی۔ جب سے چند منٹوں میں ساری بیماری قابو میں آ جاتی رہی۔ اس طرح تین دن گزر گئے۔ گول بازار میں ہمارے دوست ڈاکٹر خواجہ عبدالوحید صاحب ہیں ان کے پاس گیا انہوں نے لیبارٹری میں ٹیسٹ کئے اور تسلی دلائی کہ جسم میں زہریلا مادہ نہیں ہے لیکن یہ ایک حقیقت تھی کہ نیلا گہرا زہر آہستہ آہستہ جسم کے خون میں شامل ہو رہا تھا اور اس کا رنگ اب کم نیلا ہوتا جا رہا تھا اس پر ڈاکٹر عبدالوحید صاحب نے مشورہ دیا کہ کوئی نئی دوا استعمال نہ کریں اور نہ ہی میں تجویز کروں گا بلکہ بہتر ہے کہ جو دوائیں استعمال کر رہے ہو اور آپ کا علاج ہو رہا ہے ان کو ہی باقاعدگی سے کھائیں۔ انہوں نے اپنی ایک موٹی سی کتاب میں بہت کچھ تحقیق کرنے کی کوشش کی اور مجھے بھی بہت قیمتی چیزیں بتائیں اور اس کو عجیب سا واقعہ قرار دیا۔ ان کے مشورہ کے مطابق اپی کاک کا استعمال بھی جاری رکھا یہاں تک کہ چوتھے دن دوا کے ساتھ ہی کھٹے ڈکار آنے لگے اس سے میں سمجھا کہ اب اس دوا کی ضرورت نہیں چنانچہ نکس وامیکا کھا کر اس کے اثر کو زائل کر دیا اس سارے عرصہ میں مکرم حافظ منور احمد صاحب احسان نے بہت قیمتی مشورے دیئے۔

دو ہفتے گزرنے کے بعد اب صورت حال قابو میں تھی اور نظر آ رہا تھا کہ زہر اب تریاق کی صورت میں جسم میں سرایت کر رہا ہے لیکن عجیب قسم کی مستی اور طاقت سی محسوس ہوتی تھی جس میں سرور تھا لیکن گاہے بگاہے سر پر بوجھ محسوس ہوتا اور پیٹ کی تکلیف تھوڑی تھوڑی شروع ہوئی ساتھ ہی اس جگہ پر خارش بھی ہونے لگی لیکن عجیب خدا تعالیٰ کی رحمت کہ ایکونائیٹ اور بیلاڈونا کے استعمال سے وہ زہر جو دانتوں کی جگہ پر جم گیا تھا جسم سے چھلکا سا بن کر الگ ہو گیا اور دوسرا دانت اب تل کی صورت اختیار کر کے مستقل نشان بن گیا ہے۔

اس عرصہ میں غنودگی چونکہ انتہاء کو پہنچی ہوئی تھی اور اب بھی بعض اوقات بہت غلبہ ہو جاتا ہے جس میں ایک قسم کا سرور سا ہوتا ہے اس لئے جب بھی ایسی صورت حال ہوتی ہے خاکسار نیند سے دور رہنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔ غنودگی کی زیادتی کی وجہ سے پہلے دن سے ہی میں نے فیصلہ کیا کہ دفتر باقاعدگی سے جاؤں گا اور گھر میں آرام نہیں کروں گا کیونکہ آرام کی صورت میں نیند کو کنٹرول کرنا مشکل ہو جائے گا۔ مکرم ملک تنویر احمد صاحب مکرم محمد صادق صاحب مرزا خلیل احمد صاحب نے ان ایام میں میرا ساتھ دیا اور قیمتی مشورے دیئے۔ فضل عمر ہسپتال میں ڈاکٹر صاحب اور لیبارٹری والوں نے بہت تعاون کیا۔ اب تک وہ سارا زہر جسم میں مل چکا ہے اور غنودگی کپکپی جمائیاں وغیرہ سب کا سلسلہ تقریباً ختم ہو رہا ہے۔

یہ مسئلہ بہرحال حل نہیں ہو سکا کہ سانپ کس طرح چارپائی کے اوپر آیا اور کس طرح اس نے لاعلمی میں کاٹا اور وہ چلا بھی گیا اور مجھے احساس تک نہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر کہ سانپ نہ دیکھا اگر دیکھتا تو شاید دہشت اور خوف زیادہ نقصان پہنچاتا۔

باقی صفحہ 7 پر

O

مرض ایک ہے نہ شفا ایک ہے
مگر دردِ دل کی دوا ایک ہے

محبت کے ہیں سینکڑوں راستے
مگر عشق کا راستہ ایک ہے

حسیں ایک سے ایک بڑھ کر ہوئے
حسینوں کی لیکن ادا ایک ہے

خدائی کا دعویٰ کرو شوق سے
مگر یاد رکھنا خدا ایک ہے

تمہاری ہے ہر ایک سے دوستی
ہمارا تو بس آشنا ایک ہے

جو کہتے ہیں ہم اس کو کرتے بھی ہیں
ہمارا کہا اور کیا ایک ہے

تمہیں ہونگے ہم سے ہزاروں گِلے
ہمیں تم سے ہے تو گلہ ایک ہے

ناصر احمد ناصر عارفی - گوجرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منور ایس خالد۔ بشکریہ روزنامہ "صداقت" لاہور 4- جون 1997ء

شیخ محمد احمد مظہر

ایک نابغہ روزگار ماہر لسانیات

فیصل آباد کے ایک نابغہ روزگار ماہر لسانیات' جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر' آج سے چار سال قبل 29- مئی 1993ء کو خالق حقیقی کے حضور حاضر ہوئے تو اپنی مستعار زندگی کے کم و بیش ساٹھ سال انہوں نے ایک انتھک ماہر لسانیات کے طور پر ٹھوس حسابی اور سائنسی انداز میں یہ ثابت کرتے بسر کئے کہ عربی زبان ہی ام الالسنہ (تمام زبانوں کی ماں) ہے۔ آپ نومبر 1896ء میں کپور تھلہ میں پیدا ہوئے۔ پنجاب یونیورسٹی سے گریجوایشن کے بعد ایل ایل بی کا امتحان پاس کرکے وکالت کا پیشہ اختیار کیا اور تقویٰ کی راہوں پر چل کر نیک نام کمایا آپ اردو' عربی فارسی میں نثر اور نظم کی دونوں اصناف پر کامل عبور رکھتے تھے۔ اور حافظہ ایسا تیز اور غضب کا تھا کہ نامور شعراء اور اساتذہ کے دس ہزار سے زائد اشعار اردو' فارسی' اور عربی" کے آپ کو انگلیوں پر یاد تھے جو آپ برمحل سنا کر علماء و فضلاء کو حیرت زدہ کردیتے تھے۔

زبانوں کے ماخذ تلاش کرنا اور الفاظ کی تہوں / جڑوں تک پہنچنا بڑا ہی جان جوکھوں کا انتھک کام ہے اپنی زندگی کے لگ بھگ چھ عشرے آپ نے تنہا' دلی ذوق شوق سے اس تحقیقی کام میں بسر کئے۔ اس ضمن میں آپ تحریر کرتے ہیں کہ تمام زبانیں عربی سے نکلیں اور وقت کے ساتھ ساتھ بگڑیں اور مسخ ہوتی گئیں لیکن زبان کا یہ بگاڑ مشیت الٰہی کے ماتحت معین اور مقررہ اصولوں کے مطابق ہوا ہے زبانوں کا یہ اختلاف صرف باہمی بعد زمان یا مکان کے سبب نہیں بلکہ اس کا قوی سبب یہ بھی ہے کہ خط استواء کے قرب یا بعد ستاروں کی ایک خاص وضع کی تاثیر اور دوسرے نامعلوم اسباب سے ہر ایک قسم کی زمین اپنے باشندوں کی فطرت کو ایک خاص حلق اور لہجہ اور صورت تلفظ کی طرف ملا دیتی ہے۔ اور وہی محرک رفتہ رفتہ ایک خاص وضع کلام کی طرف لے آتا ہے اس ضمن میں جناب شیخ مظہر مزید لکھتے ہیں۔۔۔

دنیا کی تمام زبانیں عربی کے سہ حرفی روٹوں پر مبنی ہیں۔ مرور ایام سے ان میں کمی بیشی اور تغیر و تبدل ایسے معین اور حسابی اصولوں پر ہوا ہے کہ ہر زبان کے روٹ اپنے سہ حرفی روٹ کی طرف لوٹائے جاسکتے ہیں گویا ایک کیمیائی عمل کے تجربہ کمی کو پورا اور بیشی کو خارج کیا جاسکتا ہے۔ اس کیمیائی عمل کے نتیجہ میں ہر زبان کے لفظ دس بڑی قسموں میں بٹ جاتے ہیں اور عربی مادہ صاف اور شفاف ہو کر بحال ہو جاتا ہے یہ کیمیائی عمل اور اس کے نسخے کے اجزاء فلالوجی Philology کے مسلمات سے ہیں اس لئے کوئی بالغ نظر فلالوجسٹ ان کا انکار نہیں کرسکتا موازنہ السنہ کے اس نہایت محنت طلب تحقیق و جستجو کے علمی و عملی کام کو جناب مظہر خاموشی سے لیکن گہرے تدبر و تفکر کے ساتھ چھ دہائیوں سے زائد عرصہ میں اس طور نتیجہ خیز بنایا کہ دنیا کی پچاس زبانوں کے ایک لاکھ پندرہ ہزار الفاظ کی جڑوں تک پہنچ کر ان کے عربی روٹ ثابت کئے اور ایسے ناقابل تردید انداز میں ثابت کئے جن کو دانشوروں نے حسابی کتابی فارمولوں کی طرح سچ اور صداقت کا حامل قرار دیا۔ واضح رہے کہ ایک لمبے عرصہ تک یورپین فلالوجسٹس سنکرت کو زبانوں کی ماخذ قرار دیتے آئے تھے۔ اس لئے سب سے پہلے جناب مظہر شیخ' نے سال ہا سال کی عرق ریزی کے بعد اپنی کتاب

Sanskrit Traced to Arabic

شائع کی جس میں یورپ کے بڑے بڑے ماہر لسانیات مثلاً میکس مولرر' کی حل الفاظ کی ایسی غلطیوں کی نشاندہی کی کہ یہ یورپین ماہر پین ماہر طفل مکتب بن کر رہ گئے۔ بہرحال آپ کی اس بے مثال علمی خدمت کو موزوں ذوق اور خاص ذہنی دلچسپی رکھنے والے احباب نے ملکی و بین الاقوامی سطحوں پر سراہا۔ چند سال قبل اسلامک ایجوکیشن کانفرنس منعقد ہوئی اس میں ایکسی لینسی محمد عزیز الدین شرف' سابق سفیر مصر' بحیثیت نائب وزیر مصر شرکت لئے تشریف لائے تو اپنے ٹیلیویژن انٹرویو میں عربی زبان کی اہمیت کے حوالہ سے آپ نے کہا۔

"آپ کے ایک نہایت ممتاز سکالر ہیں ان کا نام اس وقت ذہن میں نہیں آرہا سردست یہ بھی یاد نہیں کہ وہ لاہور میں رہائش پذیر ہیں یا کہیں اور انہوں نے اس موضوع پر نہایت عمدہ کتاب لکھی ہے کہ عربی زبان تمام زبانوں کی ماں ہے یہ بہت دلچسپ کتاب ہے ہمیں اس حقیقت کو سامنے رکھ کر کام شروع کرنا ہے میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان اس بارے میں سبقت لے گیا ہے اور پاکستان ہی ایسا اسلامی ملک ہے جسے عربی زبان کی تعلیم کی لازماً سب سے پہلے ضرورت ہے۔" لازماً دنیا کی پچاس زبانوں کے سوا لاکھ الفاظ کی روٹ' حسابی فارمولہ کی طرح عربی زبان میں ثابت کرنا ایک بہت علمی کارنامہ ہے جو جناب محمد احمد مظہر جیسے نابغہ روزگار خادم علم اور آپ کے وطن عزیز پاکستان اور فیصل آباد کی گلی وکیلاں کو زندہ جاوید شہرت و نیک نامی عطا کرے گا (وفات یافتہ) شیخ مظہر نے واقعی فنافی العلم ہو کر اپنی ساری زندگی گزار دی۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے۔ عجب آزاد مرد تھا۔

متقی کے معنی ہیں ڈرنے والا۔ ایک ترک شر ہوتا ہے اور ایک افاضہ خیر۔ متقی ترک شر کا مفہوم اپنے اندر رکھتا ہے اور محسن افاضہ خیر کو چاہتا ہے۔
(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

مولانا شیخ مبارک احمد — ہماری تاریخ

برطانوی پارلیمنٹ کے 650 ممبروں کے نام خط

ان دنوں کی بات کر رہا ہوں جب خاکسار بیت فضل لندن کا امام تھا اور دعوت الی اللہ کی ذمہ داریوں کی انجام دہی خاکسار کے سپرد تھی۔ خاکسار کو اس بات کا خاص فکر رہا اور اہتمام کہ ہر اہم اور مناسب موقعہ پر اپنی اقدار اور تعلیمات کو اجاگر کیا جائے۔ اس سلسلہ میں بفضل خدا خاکسار کو ٹائمز آف لندن میں گارڈین میں اور اکانومسٹ میں دین حق کی تعلیم کے متعلق غلط انداز میں تشریحات کی تصحیح اور درست بات پیش کرنے کی توفیق ملتی رہی۔ اکتوبر 83ء میں انگلستان کی کنزرو پارٹی کی حکومت تھی۔ اس پارٹی کو کامیاب کرنے میں آنریبل سیسل پارکنسن کی خصوصی جدوجہد اور حکمت عملی کا دخل تھا اور پارٹی ان کی ممنون تھی۔ پارٹی کی کانفرنس کے یہ چیئرمین بھی تھے اور حکومت کے ایک وزیر مقتدر تھے۔ تجارت اور انڈسٹری کا قلمدان ان کے سپرد تھا۔ پارٹی نے انہیں اعلیٰ صلاحیت اور خدمات پر اپنی کانفرنس میں خراج تحسین سے نوازا۔ ان کے اپنے سیکرٹری سے جو خاتون تھیں اختلاط اور جنسی تعلقات کی بناء پر جب تشہیر ہوئی تو ملک میں ایک خطرناک ہنگامہ کھڑا ہوا۔ انگلستان کے اخبارات کے علاوہ دنیا بھر کے اخبارات میں مسٹر پارکنسن کے اس اقدام کے باعث لندن کے اخبار ٹائمز نے اور دوسرے اخبارات نے بہت کچھ لکھا۔ ان مشکلات اور دقتوں کا خاص طور پر ذکر کیا جو ملکی قوانین کی وجہ سے معاشرہ کو پیش آرہی ہیں' موافق اور مخالف انداز میں تذکرہ ہوا۔ عیسائیت اور ملکی قانون کی رو سے شادی میں روک۔ حکومت اس وقت خاصی پریشانی کا سامنا کر رہی تھی۔ خاکسار نے انہی دنوں بیت الفضل لندن میں خطبہ کے دوران ان مشکلات اور دقتوں کے حل کے لئے دین حق کی تعلیم کا تفصیل سے ذکر کیا جن سے مغربی اقوام نے مونہہ موڑ رکھا ہے۔ اگرچہ گزشتہ کچھ عرصہ سے دین حق کی بعض تعلیمات کو اپنانے پر مجبور ہو گئے ہیں مثلاً طلاق اور عورت کے لئے جائیداد کی ملکیت کے حقوق کو قانونی طور پر تسلیم کرلیا گیا ہے۔ اگر مغربی معاشرہ جرات سے کام لے اور انسانی فطرت کے تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے تعدد ازدواج کی تعلیم کو خاص حدود کے اندر تسلیم کرلے تو جو مشکلات اور دقتیں اس وقت درپیش ہیں ان سے نجات ہو سکتی ہے۔ اور قابل قدر افراد جن کی صلاحیتوں سے ملک و قوم کو فائدہ پہنچتا ہے ان کی خدمات سے دینی تعلیم کے اپنانے سے محروم نہ ہوں گے۔ اور شریفانہ زندگی معاشرہ بسر کرنے لگے گا۔ خاکسار کے خطبہ میں بیان کردہ نکات کی روشنی میں مکرم مبارک احمد صاحب ساقی جو ان دنوں خاکسار کے رفیق کار تھے کو ہدایت کی کہ وہ خط ڈرافٹ کریں۔ مکرم ناصر وارڈ صاحب اور مکرم آفتاب احمد خاں صاحب سے بھی اس خط کے بارے میں مشورہ کیا باہمی مشورہ سے جو خط تجویز کیا گیا اسے اس ہنگامہ میں معاشرہ کی صرف خدمت ہی نہ گردانا گیا بلکہ دین حق کی خدمت بھی احباب نے سمجھا۔ چنانچہ برٹش پارلیمنٹ کے 650 ممبروں اور انگلستان کے مشہور و موقر اخبارات کو خاکسار کی طرف سے بطور امام بیت الفضل لندن یہ خط بذریعہ ڈاک بھجوایا گیا۔ برطانوی پارلیمنٹ کے متعدد ممبروں کی طرف سے خاکسار کے اس خط پر مخالف و بعض کی طرف سے موافق تبصرہ محدود نوعیت میں بذریعہ خطوط ہوا۔ بعض کے فون شریفانہ انداز میں آئے کچھ کے فون غیر معمولی عام اخلاق کے خلاف جذبات کی شدت سے اس لئے بھرپور آئے کہ عیسائیت کی تعلیم کو ناقابل عمل قرار دے کر اس پر حملہ کیا گیا ہے۔ صرف اسی قدر ہی نہیں۔ B.B.C کے ایک شعبہ نے خاکسار کو انٹرویو کے لئے بلایا۔ اس انٹرویو میں انٹرویو لینے والوں کا لہجہ کسی قدر غیر ضروری بھی ہو جاتا۔ لیکن خاکسار کے پیش کردہ نکات جو معاشرہ کی مشکلات کا حل ہیں اور دین حق نے معاشرتی دقتوں کا حل پیش کیا ہے اپنوں اور غیروں نے خاکسار کے جوابات کو وزنی اور حاوی گردانا۔ خاکسار نے اس خط کی نقل برطانوی پارلیمنٹ کے 650 ممبروں کو بھجوائی اور برطانیہ کے اخبارات کو اس کی نقل ارسال کی گئی دینی تعلیم کی تلقین اور دعوت الی اللہ کی مہم کا یہ ایک تاریخی واقعہ ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

جن کو اللہ تعالیٰ دنیا میں تکالیف دیتا ہے اور جو لوگ خود خدا تعالیٰ کے لئے دکھ اٹھاتے ہیں ان دونوں کو خدا تعالیٰ آخرت میں بدلہ دے گا۔ دنیا تو چلنے کا مقام ہے۔ رہنے کا نہیں۔ اگر کوئی شخص سارے سامان خوشی کے رکھتا ہے تو خوشی کا مقام نہیں۔ وہ سب آرام اور دکھ ختم ہونے والے ہیں۔ اور اس کے بعد ایک ایسا جہان آنے والا ہے۔ جو دائمی ہے۔ جو لوگ اس مختصر جہان میں انسانی بناوٹ میں فرق اور کمی بیشی دیکھ کر دوسرے جنم کے گناہوں اور عملوں پر محمول کرلیتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ وہ یہ معلوم نہیں کرتے کہ آخرت کا ایک بڑا جنم آنے والا ہے۔ اور جن کو خدا تعالیٰ نے پیدائش میں کوئی نقص عطا کیا ہے اور جن لوگوں نے اپنے آپ کو خود بخود خدا تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے دکھوں میں ڈال دیا ہے ان دونوں کو وہاں چل کر بدلہ ملے گا۔ یہ جہاں تو تخم ریزی کا جہان ہے۔ اور ایسے موقعے حاصل کرنے کے واسطے ہے جن سے خدا تعالیٰ راضی ہو۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

زائر کے سابق آمر مبوتو کی موت

زائر کے سابق آمر مبوتو مراکش کے صدر مقام رباط میں کینسر کی بیماری سے انتقال کر گئے ہیں۔ ان کی عمر بوقت انتقال 66 برس تھی۔ اپنے ملک میں اپنے خلاف بغاوت کا مقابلہ نہ کر سکنے کی وجہ سے انہوں نے مراکش میں پناہ لے رکھی تھی۔ مبوتو نے زائر کو جو کہ افریقہ کے امیر ترین ملکوں میں شمار ہوتا تھا اقربا پروری۔ کرپشن اور بد انتظامی سے ایک بدحال ملک میں تبدیل کر دیا تھا اور انہیں کوئی بھی اچھے الفاظ میں یاد نہیں کرے گا۔ تیسری دنیا میں اور خاص طور پر افریقہ کے ممالک میں اکثر سربراہان مملکت کرپشن میں ملوث پائے گئے ہیں لیکن مبوتو تو گویا ان کا سرخیل تھا۔ اپنے دور حکومت کے دوران انہوں نے لوٹ مار کو انتہا تک پہنچاتے ہوئے گیارہ محل تعمیر کئے اور تبصرہ نگاروں کے مطابق کم از کم چار ارب ڈالر کی دوسری دولت بھی بنائی۔ اور یورپ کے ملکوں کے بینکوں میں جمع کرائی۔ لیکن اس قدر دولت کے باوجود انہوں نے جلاوطنی کے عالم میں جان دی۔ جس پر شائد کوئی بھی افسوس نہ کرے۔

بلجیئم سے 1960ء میں آزادی کے حصول کے بعد زائر مختلف بحرانوں کا شکار رہا۔ فوجی بغاوتیں ہوئیں۔ اور دو صوبوں نے علیحدگی کی بھی کوشش کی جبکہ ملک کے پہلے ہر دل عزیز وزیر اعظم پیٹرک لولمبا کو بھی قتل کر دیا گیا۔ آخر کار 1965ء کی فوجی مداخلت کے نتیجہ میں مبوتو سربراہ مملکت بنے انہوں نے اپنے اقتدار پر گرفت مضبوط کرنے کے لئے عوامی انقلاب پارٹی بنائی جو ملک کی واحد قانونی پارٹی رہی۔ امریکہ اور فرانس سمیت مغربی ممالک افریقہ میں کیمونزم کو پھیلنے سے روکنے کے لئے 25 برس تک مبوتو کی بھرپور امداد کرتے رہے۔ حتیٰ کہ روس کی شکست وریخت کے نتیجہ میں کیمونزم کا خاتمہ ہو گیا اور امریکہ اور مغربی ممالک نے بھی مبوتو کی مدد سے ہاتھ کھینچ لیا۔ جس کے بعد ملک میں باغیوں نے زور پکڑنا شروع کیا اور آخر کار مبوتو کو اپنے ملک سے فرار ہونا پڑا اور ایک آمر کی آمریت کا انجام ہوا۔

OOO

سری لنکا میں خانہ جنگی

سری لنکا میں تامل باغیوں کی طرف سے جدوجہد آزادی جاری ہے اور سرکاری فوجیں اپنی تمام تر سہولیات کے باوجود ان کو دبانے میں ناکام ثابت ہوئی ہیں کئی دفعہ سرکاری فوجوں نے زبردست حملے کئے لیکن پھر ڈھاک کے وہی تین پات والا معاملہ ہے۔ پچھلی یلغار میں باغیوں نے سرکاری ہوائی جہازوں کے خلاف سٹنگر میزائل استعمال کر کے سب کو حیران کر دیا اور اس وجہ سے سرکاری ہوائی جہاز بھی اس آزادی سے مخالفین پر حملے نہیں کرتے جس طرح پہلے کرتے تھے۔

اب تاملوں نے پھر شمالی مشرقی سری لنکا میں ایک بڑا حملہ کر کے 16۔ افراد کو ہلاک کر دیا۔ اور ایک دفعہ پھر لڑائی پورے زور شور سے شروع ہو گئی ہے۔ جس کی ابتداء خود تامل باغیوں نے کی ہے۔ سری لنکا کی فوج نے اس حملہ کی شدید مزاحمت کی تامل چھاپہ ماروں نے یہ حملہ کلیاناپروہ کے علاقہ میں کیا سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ سات شہری اور سات تامل چھاپہ مار اس لڑائی میں مارے گئے۔ جبکہ سری لنکا کی فوج کے تین فوجی بھی شدید زخمی ہوئے۔ اور دو فوجی ہلاک ہو گئے۔ سری لنکا کی فوج فی الحال تامل چھاپہ ماروں کے حملہ کو پسپا کرنے کا میں کامیاب ہو گئی ہے تاہم ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ شہریوں کا کس قدر نقصان ہوا ہے کیونکہ کلیاناپروہ کے باشندے دونوں فریقوں کی لڑائی میں پھنس گئے ہیں۔

OOO

لبنان پر اسرائیلی حملے

فلسطین میں بیت المقدس میں خودکش بم دھماکوں کے بعد اسرائیل کی حکومت کو کچھ سمجھ نہیں آتی کہ کیا کرے۔ اور اس نے اس وقت سے بلا جواز جنوبی لبنان میں بھی اپنی پر تشدد کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ ادھر حزب اللہ ملیشیا بھی اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کے لئے ہر وقت تیار نظر آتی ہے۔ پچھلے دنوں میں اسرائیل نے اپنے کمانڈوز کی مدد سے جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانے پر حملے کئے جو ناکام ہو گئے اور ان حملوں میں بارہ اسرائیلی فوجی مارے جا چکے ہیں۔ دو دن کی خاموشی کے بعد پھر جھڑپیں شروع ہو گئیں اور ایک اور اسرائیلی فوجی افسر ہلاک ہو گیا۔

اسرائیل کے وزیر اعظم بن یامین نتن یاہو کی کابینہ میں اس معاملہ میں پھوٹ پڑ گئی ہے اور اسرائیلی کابینہ کے متعدد ارکان نے مقبوضہ علاقوں سے اسرائیلی فوجوں کو یک طرفہ طور پر واپس بلانے کا مطالبہ کیا ہے جس پر اسرائیلی فوجوں نے 1985ء کے بعد قبضہ کیا تھا۔ اسرائیلی وزراء نے یہ مطالبہ جنوبی لبنان میں اسرائیلی کمانڈوز کے حملوں کی ناکامی کے بعد کیا ہے۔ ان حملوں میں بارہ اسرائیلی فوجی مارے جا چکے ہیں۔ لیکن نتن یاہو اپنی سخت گیر پالیسی کو بدلنے کے لئے تیار نہیں ہیں اور انہوں نے اپنی کابینہ سے درخواست کی ہے ہے وہ لبنان کے بارے میں حکومتی پالیسی مضبوط بنانے اور لبنان میں اسرائیل کی فوجی مداخلت کی حمایت کریں۔ البتہ انہوں نے کہا کہ وہ اس بات پر آمادہ ہو سکیں گے اگر چھاپہ ماروں کے اسرائیل پر حملوں کو روکنے کے لئے جنوبی لبنان میں بین الاقوامی فوجیں تعینات کر دی جائیں تو اس صورت میں اسرائیل وہاں سے اپنی فوجیں واپس بلانے کے لئے سوچ سکتا ہے۔

حزب اللہ کے چھاپہ ماروں کا کہنا ہے کہ ان کے پاس ایک اسرائیلی فوجی کی لاش ہے جس کے بدل وہ اسرائیل کے قید خانوں میں مقید عربوں کو رہا کروانا چاہتے ہیں۔

حزب اللہ کے اس انکشاف اور پیش کش نے اسرائیل میں جاری اس بحث میں مزید شدت پیدا کر دی ہے کہ آیا لبنان سے اسرائیلی فوجیں واپس بلالیں جائیں یا نتن یاہو کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے اس لڑائی کو مزید تیز کر دیا جائے۔

OOO

ایران کا کشمیر پر اظہار خیال

ایرانی وزیر خارجہ ڈاکٹر کمال فرازی اور بھارتی وزیر مملکت برائے امور خارجہ سلیم شیروانی نے تہران میں ملاقات کی۔ بھارت کے سلیم شیروانی نے ایرانی وزیر خارجہ کو ان کے تقرر پر مبارک باد پیش کی جس پر ایرانی وزیر خارجہ نے ان کا اور ان کے ملک کا شکریہ ادا کیا۔

ان دونوں سفارت کاروں کی ملاقات میں ایران اور بھارت کے درمیان تعلقات کے فروغ اور انہیں مضبوط بنانے کے لئے بات چیت کی گئی۔

ایرانی وزیر خارجہ نے از خود کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے بھارتی وزیر مملکت سلیم شیروانی سے کہا کہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے کشمیر عوام کی خواہشات کو اولیت دی جائے۔ ملاقات میں افغانستان کی صورت حالات پر بھی تبادلہ خیالات کیا گیا۔

OOO

ایٹمی مسئلے پر بھارت کی ہٹ دھرمی

بھارت کے وزیر اعظم آر۔ کے۔ گجرال نے پھر ایک دفعہ دعویٰ کیا ہے کہ بھارت ایٹمی حق کے استعمال سے کبھی دست بردار نہیں ہو گا۔ یہ بات انہوں نے ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ بھارت ایٹمی اسلحہ تیار کرنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے اور وہ اپنے ایٹمی حق سے کبھی دست بردار نہیں ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت ایٹمی ٹیکنالوجی کو پرامن مقاصد کے لئے استعمال کرنے کے اپنے فیصلہ پر قائم ہے لیکن ان کوششوں کے پرامن ہونے کے باوجود اس کی راہ میں رکاوٹیں ڈالی جا رہی ہیں لیکن بھارت ان رکاوٹوں کی پرواہ کئے بغیر ایٹمی ٹیکنالوجی کو ترقی دیتا رہے گا۔ کیونکہ اس کے لئے یہ بہت اہمیت کی حامل ہے۔ انہوں نے یہ بھی انکشاف کیا کہ بھارت ایٹمی ٹیکنالوجی میں پرائیویٹ سرمایہ کاری شروع کرنے کی تجویز پر سنجیدگی سے غور کر رہا ہے۔

OOO

امریکہ کی اقوام متحدہ کی رقوم کی عدم ادائیگی

1985ء سے امریکہ نے اقوام متحدہ کو دئے جانے والے اپنا حصہ کی بیشتر ادائیگی بند کر دی۔ حالانکہ بین الاقوامی معاہدہ کی رو سے وہ ایسا کرنے کا مجاز نہیں تھا۔ مقصد صرف یہ تھا کہ وہ اقوام متحدہ کی پالیسیوں پر اثر انداز ہو اور اس کے لئے اس نے کوئی بات ڈھکی چھپی نہیں رکھی بلکہ برملا کہا کہ اگر اقوام متحدہ اس کی طرف سے تجویز کی گئی اصلاحات کو روبہ عمل لائے تو وہ اس رقم کو ادا کر دے گا۔ لیکن اقوام متحدہ کے موجودہ سیکرٹری جنرل نے صاف کہہ دیا کہ وہ اقوام متحدہ کے ساتھ منسلک 185 اقوام کو جواب دہ ہیں نہ کہ امریکہ کو۔ اس لئے امریکہ کا مطالبہ ان کے لئے ناقابل قبول ہے۔ لیکن اس سال کے شروع میں امریکہ نے فیصلہ کیا کہ وہ اقوام متحدہ کو ادا کی جانے والی رقم کو جو کہ تقریباً 3ء1 بلین ڈالر بنتے ہیں ان کا 60 فی صد یعنی 819 ملین ڈالر جلد ادا کر دے گا۔ لیکن اس دفعہ پھر اس نے کچھ شرائط عائد کر دی ہیں اور کہا ہے کہ جب تک اقوام متحدہ یہ شرائط پوری نہیں کرے گا ان رقوم کی ادائیگی موخر رہے گی۔ ان شرائط میں زیادہ اہم یہ ہیں۔ اول۔ آئندہ سے امریکہ 25 فی صد کی بجائے 20 فی صد ادا کرے گا۔

دوئم۔ اقوام متحدہ اپنے سٹاف میں کمی کرے گی اور اقوام متحدہ کے بجٹ میں بھی مناسب کمی کی جائے گی اور اس کا واضح ثبوت اقوام متحدہ کو پیش کرنا ہو گا۔ سوئم اقوام متحدہ کے اکاؤنٹس کو آڈٹ کرنے کے لئے امریکہ کے سرکاری اہلکاروں کی خدمات استعمال کی جائیں گی۔

چہارم۔ اقوام متحدہ اپنی کانفرنسیں نیویارک، روم جینوا اور ویانا تک محدود رکھے گی۔

اور سب سے زیادہ اہم کہ اقوام متحدہ امریکہ کے دستور کی بالادستی کو قبول کرے گا اور کسی قسم کی فوج اقوام متحدہ کے اپریشنز کے لئے مستقل طور پر نہیں رکھی جائے گی۔

ظاہر ہے کہ دنیا کی تمام اقوام یا یوں کہہ لیجئے کہ اقوام متحدہ کسی صورت میں بھی ان یک طرفہ شرائط کو قبول نہیں کر سکتی۔ اور اس طرح امریکہ بھی اپنے حصہ کی رقم ادا نہیں کرے گا۔ دراصل امریکہ یہ چاہتا ہے کہ اقوام متحدہ کی کارروائیوں کو روک کر اسے امریکہ کا دم چھلا بنا دیا جائے اقوام متحدہ سیکرٹری جنرل کوفی عنان اس بات سے تو متفق ہیں کہ اقوام متحدہ کے ڈھانچہ میں اصلاحات کی جائیں لیکن ان کا کہنا ہے کہ جو رقم اس طرح بچے وہ غریب ممالک کے غریب لوگوں کی بہبود کے لئے استعمال کی جائے۔ سیکرٹری جنرل یہ بھی چاہتے ہیں اقوام متحدہ انسانی حقوق کے لئے اپنی کوششوں کو تیز کرے۔ سیکرٹری جنرل کی اصلاحات میں یہ بھی شامل ہے کہ ایک نئی پوسٹ ڈپٹی سیکرٹری جنرل کی پیدا کی جائے۔ لیکن امریکہ سیکرٹری جنرل کی ان اصلاحات سے اتفاق نہیں کرتا۔ اس لئے وہ اپنے حصہ کی رقوم ادا کرنے سے بھی انکاری ہے اور باوجود امریکہ سینیٹ اور پارلیمنٹ کے ان رقوم کی منظوری دے دینے کے یہ ادا نہیں کی جا سکیں گی اور معاملہ پھر وہیں پہنچ جائے گا جہاں سے شروع ہوا تھا۔

OOO

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم ملک طاہر احمد صاحب ناظم انصار اللہ ضلع لاہور کی والدہ محترمہ حنیفہ بیگم صاحبہ اہلیہ حبیب احمد صاحب ملک مورخہ 10- اگست 1997ء کو لاہور میں انتقال کر گئیں۔

موصوفہ کی تدفین احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن میں ہوئی۔ آپ کے تین بیٹے مکرم ملک طاہر احمد صاحب، مکرم اعجاز احمد ملک صاحب اور مکرم طارق حبیب ملک صاحب ہیں۔ احباب کی خدمت میں موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ گل بی بی صاحبہ بیگم داؤد جان صاحب (کابل میں راہ مولا میں جان قربان کرنے والے) حال ربوہ 2- ستمبر 1997ء صبح 5 بجے وفات پا گئیں۔ بعد عصر بیت المبارک میں جنازہ مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے دعا کروائی۔ موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

زیارت مرکز واقفین نو قلعہ کالروالہ

ضلع سیالکوٹ

○ مورخہ 97-9-4 بروز جمعرات قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ کے واقفین نو بچوں کا ایک وفد مکرم رانا وسیم احمد صاحب سیکرٹری وقف نو اور مکرمہ شمعونہ کنول منور صاحبہ (استاذ کلاس واقفین نو) اور مکرمہ شاہدہ زاہد صاحبہ (استاذ کلاس واقفین نو) کے ہمراہ زیارت مرکز کے لئے ربوہ پہنچا۔ اس وفد میں 32 بچے اور 22 خواتین اور 7 دیگر احباب شامل تھے۔

وفد کے قیام و طعام کا انتظام دارالضیافت میں کیا گیا۔ ربوہ میں قیام کے دوران وفد نے بہشتی مقبرہ میں آئمہ جماعت اور دیگر بزرگان سلسلہ کی قبروں پر اجتماعی دعا کی۔ بیت المبارک، دفتر PS - دارالضیافت، فضل عمر ہسپتال، نمائش جدید پریس اور بیت الاقصیٰ کا مطالعاتی دورہ کیا۔ بچوں کا علمی اور تربیتی امور کا جائزہ مکرم عبدالحلیم احمد صاحب مربی سلسلہ نے لیا اور توجہ طلب امور کی طرف راہنمائی کی۔

لجنہ اماء اللہ پاکستان کی نمائندہ مکرمہ عائشہ امینہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب سے بچوں اور ماؤں نے ملاقات کی۔ آپ نے بچوں کی دینی معلومات کا جائزہ لیکر بچوں اور ان کی ماؤں کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ مکرمہ ڈاکٹر امتہ الرقیب صاحبہ نے بچوں کا طبی معائنہ کیا اور بچوں کی ماؤں کو بچوں کی صحت کا خصوصی خیال رکھنے کی نصیحت فرمائی۔

مورخہ 97-9-7 کو واقفین بچے اور ان کی مائیں اور دیگر افراد ربوہ کی نیک اور دیرپا یادیں لئے ہوئے اپنے گھروں کے لئے روانہ ہوئے۔ اس پروگرام کی تیاری کے لئے مکرم کلیم احمد صاحب طاہر مربی سلسلہ اور مکرم سید طاہر محمود صاحب ماجد مربی سلسلہ نے وکالت کی طرف سے ڈیوٹی سرانجام دی۔

(وکالت وقف نو)

ضروری اعلان

○ مکرم طاہر احمد صاحب گجراتی انسپکٹر روزنامہ الفضل ربوہ ضلع شیخوپورہ میں توسیع اشاعت الفضل اور وصولی چندہ جات کے لئے دورہ پر آرہے ہیں۔ احباب جماعت اور جملہ عہدیداران سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

واقفین نو کی نگہداشت اور پرورش آئندہ صدی کے احمدیوں پر ایک عظیم احسان ہے

○ اگر ہم سب اپنی آئندہ واقفین نسلوں کی نگہداشت کریں اور ان کی پرورش کریں ان کو بہترین واقف بنانے میں مل کر جماعتی لحاظ سے اور انفرادی لحاظ سے سعی کریں تو میں امید رکھتا ہوں کہ آئندہ صدی کے اوپر جماعت احمدیہ کی اس صدی کی نسلوں کا ایک ایسا احسان ہو گا کہ جسے وہ ہمیشہ جذبہ تشکر اور دعاؤں کے ساتھ یاد کریں گے۔

(خطبہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرمودہ 89-2-17)

اعلان داخلہ

○ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد نے سیلف فنانس کی بنیاد پر مندرجہ ذیل میں داخلوں کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ 1- MBA -2- کمپیوٹر سائنس -3- M.Sc. اکنامکس داخلہ فارم وغیرہ 200 روپے کے عوض بک شاپ سے یا 220 روپے کا پوسٹل آرڈر بنام خازن یونیورسٹی ارسال کر کے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30- ستمبر 97ء ہے۔

○ انڈس سکول آف آرٹ اینڈ آرکیٹکچر کراچی نے مندرجہ ذیل ڈگری پروگراموں میں داخلہ کا اعلان کیا ہے 1- آرکیٹکچر 2- ڈیزائن (کمیونیکیشن- ٹیکسٹائل- سرامکس) 3- فائن آرٹس (پینٹنگ- Sculpture - پرنٹ میکنگ)

داخلہ فارم 100 روپے کے عوض ادارہ واقع سٹریٹ 33- بلاک 2- سکیم- 5 کلفٹن کراچی سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4- اکتوبر 97ء ہے۔ (نظارت تعلیم)

امداد طلباء

مخیّر احباب کی خدمت میں ضروری گذارش

شعبہ امداد طلباء اس وقت انتہائی اعانت کا محتاج ہے۔ تعلیم کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے اس شعبہ کے وظائف بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس کے لئے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ تعلیم جو کہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے کے لئے زیادہ سے زیادہ عطیات و صدقات شعبہ امداد طلباء کے لئے بھجوائیں تاکہ ضرورت مند طلباء کی حسب ضرورت امداد کی جاسکے۔

امید ہے تمام مخیّر احباب اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں گے۔ یہ رقم بد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

عطیہ خون

خدمت بھی عبادت بھی

(ایڈیشنل ناظم خدمت خلق۔ ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

ہاں اس بچہ کی پکار اور اس (صاحب ایمان) کی پکار میں ایک فرق ہوتا ہے اور وہ یہ کہ بچہ تو غیروں سے کہتا ہے کہ مجھے ماں تک پہنچاؤ، لیکن (صاحب ایمان) کہتا ہے (-) میں نے تو تیرے پاس آنا ہے۔ مجھے تو تیرے سوا کوئی ٹھکانا میسر نہیں آتا۔ وہ دوسرے کا ممنون احسان نہیں ہونا چاہتا۔ بلکہ اس کو پکارنے کے لئے اور اس کو پانے کے لئے اسی کو پکارتا ہے۔

پس جو شخص دیکھے کہ اس کے دل سے (ہمیں سیدھے راستے پر چلا) کی صدا پیدا نہیں ہوتی۔ اس کا دل تاریکی میں ہے اور اس کی ایمانی حالت کمزور ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمیں مضبوط ایمان عطا فرمائے۔

(از خطبہ 20- دسمبر 1918ء)

بقیہ صفحہ 5

ہومیوپیتھک دوائیں خاکسار کافی دیر سے استعمال کرتا تھا اور سفروں میں ان کو ہی فرسٹ ایڈ کے طور پر بہت کارگر پایا۔ حضرت صاحب کے لیکچروں کے بعد اس کی طرف بہت توجہ تھی لیکن جن دواؤں کے ارد گرد میں اپنا علاج محدود رکھتا ان کی تعداد ایک درجن سے زیادہ نہیں لیکن اس واقعہ کے بعد جب کہ شروع سے آخر تک یہی دوائیں استعمال ہوئی ہیں میں سب دوستوں کو ان کی افادیت کا زندہ گواہ بن کر بتانا چاہتا ہوں کہ ہومیوپیتھی دواؤں کا اثر معجزانہ ہے بعض ادویات کو ضرور گھر میں رکھیں۔ جو انتہائی کارگر ہیں۔ حضرت صاحب کی کتاب جن جن کو خوش قسمتی سے مل جائے وہ ضرور اس سے استفادہ کریں۔ اللہ تعالیٰ کی اس معجزانہ مدد کے شکریہ کے ساتھ خاکسار ان سب دوستوں کا بھی ممنون ہے جنہوں نے دفتر میں مجھے غنودگی کے غلبہ کے وقت مجھے نیند سے بچایا جنہوں نے دعاؤں سے میری مدد کی دواؤں کے انتخاب میں مجھے مشورے دیئے اور میرے دل کو مضبوط رکھنے میں میرا ساتھ دیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جوڑوں کے درد غائب ہیں۔ اعصابی مضبوطی نظر آتی ہے اور کمزوریاں دور ہوتی نظر آتی ہیں زہر تریاق بن چکا ہے۔ کل ہی گھر میں سانپ مارا۔ صحن کچا ہونے کے ساتھ دیواروں کی درزیں ان کی پناہ گاہ ہیں اور بارشوں کا موسم ہے۔ بہتر ہے ماحول کی صفائی کا سب ہی خیال رکھیں۔ ایمرجنسی دوائیں گھر رکھیں۔ دیواروں کو ٹیپ کریں اور کیڑے مکوڑوں کی پناہ گاہوں پر حملہ آور رہیں دعا کریں اللہ تعالیٰ ہر قسم کے شر اور بد اثرات سے محفوظ رکھے۔ آمین

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
جس کی بز ۱۰۰ خالص مفید اور موثر ادویات
اب ہماری برانچ اسلام آباد میں بھی دستیاب ہیں
جہاں ہر ماہ تین دن کیلئے
حکیم شیخ بشیر احمد ایم اے فاضل الطب و الجراحت
مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ
ہیڈ آفس: گولبازار ربوہ فون: 211538
برانچ: K-2 پلازہ مرکز 1-9 اسلام آباد فون 444224
تریاق اٹھرا — مرض اٹھرا کی مفید گولیاں
نور نظر — اولاد نرینہ کی مشہور عالم گولیاں
اکسیر معدہ — ہاضمے کا بہترین چورن
قند شفاء — ہوشاندہ کا انسٹنٹ پوڈر
نور کاجل — آنکھوں کی صحت و خوبصورتی کیلئے
نور ابٹن — چہرے و بدن کی خوشبو و حفاظت کیلئے
نور آملہ — بالوں کی صحت کیلئے
خورشید سُرمہ — اکسیر و حیرت انگیز تحقیق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 15 ستمبر-1997ء
درجہ حرارت کم از کم 28 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 36 درجے سنٹی گریڈ

○ چیف جسٹس آف پاکستان مسٹر جسٹس سجاد علی شاہ نے کہا کہ ججوں کی تعداد کی کمی کے کیس کا فیصلہ عدالت میں ہو گا۔ اور اس سلسلے میں صدارتی نوٹیفکیشن کے خلاف کیس کی سماعت 16۔ ستمبر کو اسلام آباد میں ہو گی۔ چیف جسٹس کے یہ خیالات رجسٹرار سپریم کورٹ نے اخبار نویسوں تک پہنچائے۔ رجسٹرار نے کہا کہ کیس عدالت میں ہے اس لئے چیف جسٹس سے صحافیوں کی براہ راست ملاقات نہیں نہ ہی یہ مناسب ہو گا۔ رجسٹرار نے یہ بھی کہا کہ صدارتی نوٹیفکیشن کی معطلی کے بعد 5 ججوں کو سپریم کورٹ بھجوانے کے بارے میں چیف جسٹس کی سفارشات موثر ہیں۔ اب حکومت کی مرضی ہے کہ وہ ان پر کب عمل کرتی ہے۔

○ فیصل آباد پولیس نے مذہبی تنظیم لشکر جھنگوی کے سربراہ اور دہشت گردی و قتل و غارت گری کی درجنوں سنگین وارداتوں میں ملوث ملک اسحاق کو فیصل آباد میں گرفتار کر لیا ہے۔ اس کی گرفتاری پر 20 لاکھ کا انعام مقرر تھا۔

○ بھارت نے مذاکرات سے صرف تین دن قبل دو پاکستانی سفارت کاروں کو ناپسندیدہ شخصیات قرار دے کر ملک سے نکال دیا ہے اور ان پر جاسوسی کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ دونوں سفارت کار پاکستان واپس پہنچ گئے ہیں۔

○ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان بھارت خارجہ سیکرٹریوں کے درمیان ہونے والے مذاکرات کے آئندہ دور میں مسئلہ کشمیر سرفہرست رہے گا۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے بعد ہی اقتصادی تعلقات پر بات چیت ہو سکتی ہے۔

○ راولپنڈی کے گنجان آباد علاقے ڈھوک الٰہی بخش میں ایک فوٹو سٹوڈیو میں بم دھماکے سے تین افراد شدید زخمی ہو گئے جن میں سے ایک کی حالت تشویش ناک ہے۔ دھماکے سے دکان کی چھت اڑ گئی۔ دھماکے کے وقت سٹوڈیو کے سامنے سے گزرنے والا موٹر سائیکل سوار بھی شدید زخمی ہو گیا۔

○ لاہور میں انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت کے جج خواجہ تبسم اعجاز نے شیخوپورہ کی ایک مسجد کے امام حافظ محمد عباس کے قتل کے مقدمہ میں ملوث ملزم محمد زبیر کو عدم ثبوت کی بناء پر بری کر دیا۔ عدالت نے دو تفتیشی افسروں کو نوٹس دیا کہ کیوں نہ مقدمے کی درست تفتیش نہ کرنے پر انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔

○ کراچی میں تین مختلف کارروائیوں میں پولیس اور رینجرز نے 70 سے زائد افراد کے قتل میں ملوث 7 ملزم گرفتار کر لئے۔ گرفتار ہونے والوں میں ایک یونٹ انچارج اور رینجرز کا ایک برطرف سب انسپکٹر بھی شامل ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ الطاف گروپ کے کارکن کسی مزاحمت کے بغیر پکڑے گئے۔

○ وزیراعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ خصوصی عدالتیں ہی انسانی حقوق کی بحالی کریں گی۔ چند سو افراد کو کروڑوں عوام کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ انصاف کے لئے آئین و قانون میں تبدیلیوں سمیت ٹھوس اقدامات کرنا ہوں گے۔ لوگ برسوں سے مارے مارے پھر رہے ہیں کوئی فریاد سننے والا نہیں یہ باتیں انہوں نے ماڈل ٹاؤن میں کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے چیف سیکرٹری اور آئی جی پولیس کو ہدایت کی کہ ضلعی سطح پر انتظامیہ اور پولیس کو فوری سرکلر جاری کر دیا جائے کہ کسی جگہ ناانصافی یا ظلم ہو اور سرکاری ذمہ داروں نے بروقت نوٹس نہ لیا تو وہ جواب دہی سے بچ نہیں سکیں گے۔

○ خارجہ سیکرٹری کی سطح پر جو پاک بھارت مذاکرات کا تیسرا دور دہلی میں شروع ہونے سے پہلے پاکستان کے ترجمان نے کہا ہے کہ ان مذاکرات میں مسئلہ کشمیر سرفہرست ہو گا جبکہ بھارتی وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ کشمیر بھارت کا اندرونی مسئلہ ہے اس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ضد ایسے ہی ہے جیسے گھوڑے کے آگے تانگہ باندھ دیا جائے۔ پاکستان کو بھارت اور چین سے سبق سیکھنا چاہئے۔ بہرحال مذاکرات شروع ہو رہے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ ہاٹ لائن پر نواز گجرال رابطے کا بھی امکان ہے۔

○ وفاقی دارالحکومت پاکستان میں واقع بھارتی ہائی کمیشن کے دو اہلکاروں کو پاکستان نے ناپسندیدہ حرکات میں ملوث ہونے کے باعث ملک چھوڑنے کا حکم دے دیا ہے۔

○ سپریم کورٹ نے سابق وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو کی رٹ درخواست پر جو تفصیلی فیصلہ دیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ عدلیہ کی توہین کرنے والے کو پارلیمنٹ کے لئے نااہل قرار دیا جا سکتا ہے۔ "فیئر کمنٹ" کے نام پر کسی عدالتی فیصلے کی تحقیر کی اجازت نہیں دی جا سکتی اور نہ ہی ججوں اور عدلیہ کو عوام کی نظروں میں گرانے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ تفصیلی فیصلے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ منتخب ارکان اسمبلی پر اس حوالے سے زیادہ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔

○ اطلاعات و نشریات کے وفاقی وزیر مشاہد حسین نے کلکتہ میں بھارتی صدر کے۔ آر۔ نارائن سے ملاقات کی اور پھر نئی دہلی میں انہوں نے بھارتی وزیراعظم آئی۔ کے۔ گجرال سے بھی 45 منٹ کی ملاقات کی۔ اس ملاقات میں مشاہد حسین نے بھارتی وزیراعظم سے پاک بھارت تعلقات اور خارجہ سیکرٹریوں کے درمیان ہونے والے مذاکرات کے متعلق بات چیت کی۔

○ جماعت اسلامی پاکستان کے امیر قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ ہم نواز شریف حکومت کو پندرہ دنوں میں ختم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم حکمرانوں سے مایوس ہو چکی ہے۔ لیکن ہم کوئی ایسی تحریک نہیں چلانا چاہتے جس کے نتیجہ میں مسلم لیگ کے بعد پھر پیپلز پارٹی یا مارشل لاء آجائے۔

○ مانانوالہ کے قریب پولیس مقابلہ میں دو سب انسپکٹروں سمیت تین پولیس اہلکار جاں بحق ہو گئے۔ جبکہ ایک انسپکٹر احمد نواز شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں دو ڈاکو جیرو اور اس کا ساتھی مارے گئے جبکہ ان کا تیسرا ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ ملزم جیرو قتل اور ڈکیتی کی 45 وارداتوں میں مطلوب تھا۔

○ وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو ہدایت کی ہے تھانوں میں بے گناہ افراد پر پولیس تشدد کی حوصلہ شکنی کی جائے۔ انہوں نے کرپٹ عناصر کے ساتھ تشدد پسند عناصر کے خلاف بھی مہم شروع کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے کارکنوں کے مسائل مقامی سطح پر حل کرنے کی ہدایت بھی کی۔

○ مہاجر رابطہ کونسل کی مرکزی مجلس عاملہ کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں سید اشتیاق اظہر کے واقعات سے پیدا شدہ موجودہ سیاسی بے چینی پر غور کیا گیا۔ اور متفقہ طور پر ایک قرار داد کے ذریعے مہاجر رابطہ کونسل کی صدارت سے سید اشتیاق اظہر کو سبکدوش کر دیا گیا۔ کیونکہ ان پر جو چارجز ہیں وہ انتہائی سنگین اور باعث افسوس ہیں۔ ایک اور قرار داد کے ذریعہ کونسل کا نیا صدر اعجاز کو منتخب کر لیا گیا۔ اجلاس میں قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا گیا۔

○ اقوام متحدہ کی سالانہ رپورٹ میں مسئلہ کشمیر کو پھر نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے پاک بھارت کے درمیان فائرنگ کے واقعات پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ نواز شریف اور گجرال سے نیویارک میں اس مسئلہ پر بات کروں گا۔ پریس کانفرنس کے دوران کشمیر پر سوال گول کر گئے۔

اپنی رقم کا صحیح نعم البدل پلاٹ یا مکان کی صورت میں پایئے
رابطہ کیلئے
کہکشاں پراپرٹی سنٹر
نزد جلسہ گاہ جدید ربوہ
فون: 211842

احمدی احباب کیلئے خصوصی رعائت
سرمد جیولرز
پروپرائٹرز: شہزاد اسلم - رضوان اسلم
دوکان نمبر 4 عمر مارکیٹ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
فون رہائش 7582408

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان: 212515 رہائش: 212300

خوشخبری
نصرت جہاں اکیڈمی کے سفید جوگر گارنٹی اور گفٹ پیک کے ساتھ نیز باٹا سروس سکول شوز کے ساتھ ٹینس بال اور سٹکر لینا نہ بھولئے
نیو کامران شوز سٹور
گولبازار ربوہ

شیئرز و غیر ملکی کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
ڈالر ریچ
آفس 6-A گیلری 4 ریکس سٹی پلازہ ستیانہ روڈ فیصل آباد
فون دفتر: 730288
رہائش: 726524
موبائیل: 0300-661524
پروپرائیٹر ملک عبدالصمد

بچت بھی اور اعلیٰ کوالٹی بھی
لیڈیز برقعوں کی اعلیٰ تیار ورائٹیز
ہمارے ہاں نت نئے سے نئے ڈیزائنوں میں ریڈی میڈ برقعے تیار ہوتے ہیں اور بے شمار رنگوں میں برقعوں اور سوٹ کیلئے ہر رنگ کا کپڑا جارجٹ، ڈبل جارجٹ، کرشمہ جارجٹ جالی دار جارجٹ، سٹون واش کپڑا۔ مزید مردانہ کوٹ پتلون کا کپڑا بھی دستیاب ہے تیار کوٹ پتلون مردانہ، ٹوپیس سوٹ واسکٹ بند گلے والی، سفاری سوٹ بھی انتہائی ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔ نیز ان تمام ورائٹیز کی ارجنٹ سلائی بھی کی جاتی ہے۔ بوجہ سیل دوکان جمعہ اور اتوار کو بھی کھلی رہے گی۔
المشتہر: ایم اشرف ٹیلرز
قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ
فون: 211365